دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Dr Zubain Murtuza**	Serial No :	**27841**	MODE: **Regular**
Address :	Date :	**2/18/2017**	
Subject : **Nikah**	Contact No:		
Writer : **عبداللہ حبیب**	Email :		

Assalam alikum mohtarm mera rishta hua wa hay or mere susral se ek ajeeb si shart rakhi gy hy nikah klie. janab me ye janna chahta hu meri ek muthi darhi hay, or ye log chahte hy me nikah klie usko chota karlu yani mashine lagalu.. humne suna tha agr koi aurat apne shohar ki darhi ko kuch kahti hy to nikah khatam hojata hy, ab sawal ye hy aesi halat me mujhe kia karna chahye or kia ye nikah jaiz hoga, jazak allahu khaira

السلام علیکم میرا رشتہ ہوا ہے اور میرے سسرال سے ایک عجیب شرط رکھی گئی ہے۔ نکاح کیلئے میں یہ جاننا چاہتا ہوں میری ایک مٹھ داڑھی ہے اور یہ لوگ چاہتے ہیں میں نکاح کیلئے اسکو چھوٹا کرلوں یعنی مشین لگالوں ہم نے سنا تھا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی داڑھی کو کچھ کہتی ہے۔ تو نکاح ختم ہوجاتا ہے اب سوال یہ ہے ایسی حالت میں مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا یہ نکاح جائز ہوگا؟۔

الجواب حامدا ومصلیا

داڑھی کا رکھنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء کی مشترکہ سنت ہے جسکی مقدار ایک قبضہ ہے اس سے کم کرنا یا صاف کرانا ناجائز اور حرام ہے اس لئے سائل کے سسرال والوں کا مذکور مطالبہ ناجائز وحرام ہے جس کی وجہ سے وہ سخت گناہ گار ہورہے ہیں بعید نہیں کہ اس جرم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے ساتھ اس طرح کے ناروا سلوک سے شفاعت سے محروم ہوں اس لئے سائل کے سسرال والوں کو اپنے اس ناجائز اور دین مخالف مطالبہ سے دستبردار ہوکر توبہ کرنا لازم ہے۔ اور سنت نبوی کے مطابق اپنی بیٹی کے نکاح کا اہتمام کرنا چاہیے۔

کما فی الدر: او تطویل اللحیة اذا کانت بقدر المسنون وهو القبضة وصرح فی النهایة بوجوب قطع ما زاد علی القبضة الا ان یحمل الوجوب علی الثبوت واما الاخذ منها وهی دون ذلک کما یفعله بعض المغاربة واخذ کلها فعل یهود الهند ومجوس الاعاجم الخ (ج۲ص۴۱۸)۔

وفی الشامیة: تحت (او تطویل اللحیة) عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان یاخذ من اللحیة من طولها وعرضها الخ (ج۲ص۴۱۸)۔

وفیها ایضا: تحت (قوله واما الأخذ منها) عن ابن عمر عنه صلی الله علیه وسلم احفوا الشوارب واعفوا اللحیة قال لانه صح عن ابن

عمر راوی هذا الحدیث انه کان یاخذ الفاضل عن القبضة
(الی قوله) عن ابی هریرة رض جزوا الشوارب واعفوا اللحی خالفوا
المجوس (الی قوله) واما الاخذ منها وهی دون ذلک کما یفعله
بعض المغاربة ومخنثة الرجال الخ (ج ۲ ص ۴۱۸) ــــــ

واللہ اعلم بالصواب

عبداللہ حبیب عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی 16

4/6/1438ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

۴/۶/۱۴۳۸ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۲۷۸۲۱
۴/۶/۱۴۳۸ھ

6/3/17